ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ایڈیٹر
نسیم سیفی

Imam Mushtaq Ahmad Bajwa is presenting a copy of the Holy Quran to His Excellency M. Taufique Abdul Fattah, the Ambassador of the United Arab Republic.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

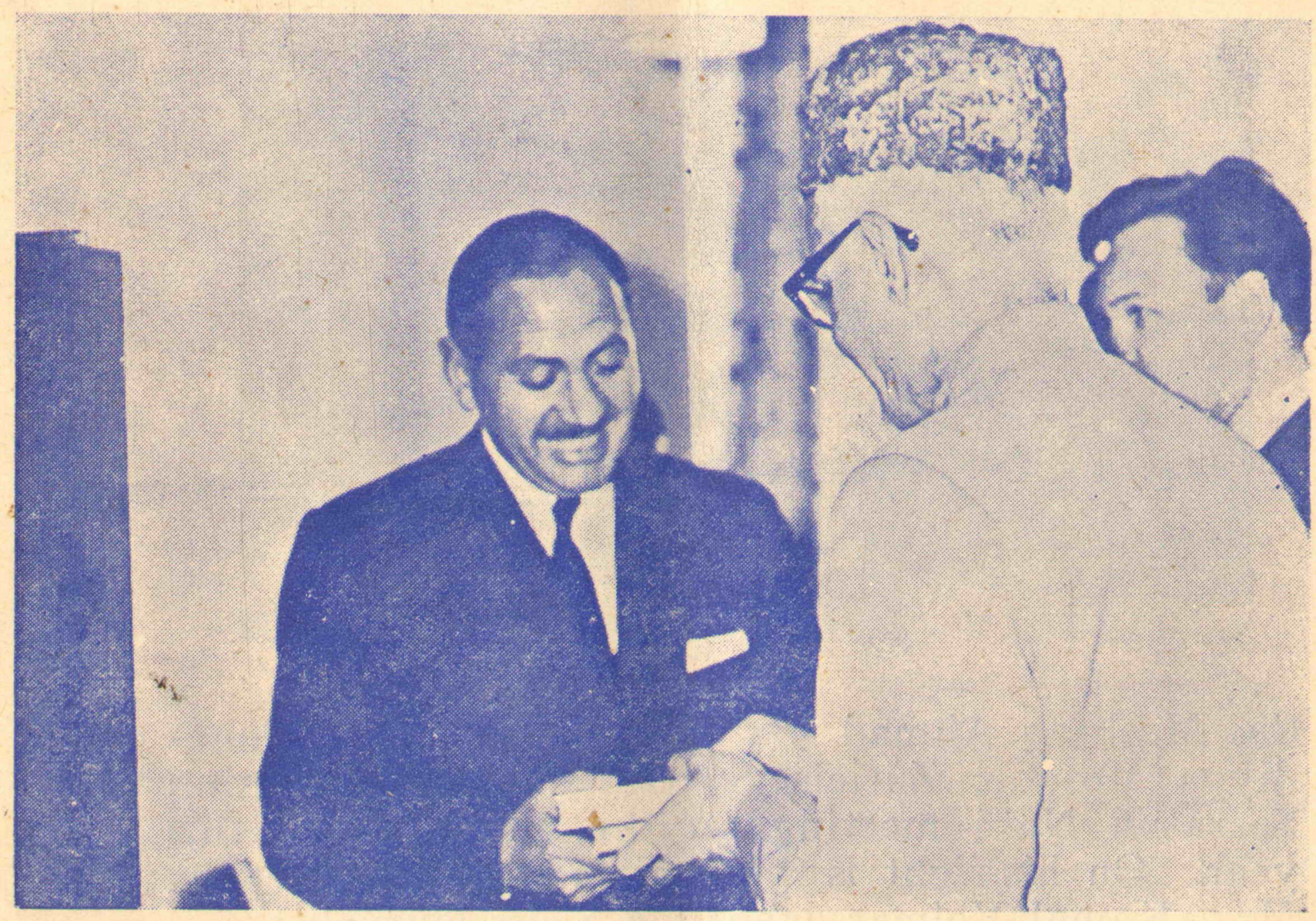

مکرم چوھدری مشتاق احمد صاحب باجوہ ، عزت مآب محمد توفیق عبدالفتاح سفیر متحدہ عرب جمہوریہ کو قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ پیش فرما رہے ھیں -

سالانہ ڈیڑھ روپیہ اکتوبر ۱۹۶۶ء قیمت فی کاپی پندرہ پیسہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

— (الہام حضرت مسیح موعودؑ) —

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

اکتوبر ۱۹۶۶ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: ڈیڑھ روپیہ نی پرچہ ۱۵ پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

- اسلام کی جنگ ۲
- زمین کے ستارے ۳
- اثر السجود ۴
- جماعت ہائے برطانیہ کے تیرے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام ۵
- تشحیذات ۷
- شہدا کو خراج تحسین (نظم) ۸
- راہِ عمل (نظم) ۹
- تحریک جدید کی خبریں ۱۰
- مبلغین کی آمد و روانگی ۱۲
- ماہنامہ تحریک جدید ۱۲
- مفید معلومات ۱۲
- اشتہارات ۱۳ تا ۱۶

- پبلشر: عبداللطیف خان
- مطبع: ضیاء الاسلام پریس
- مقامِ اشاعت: دفتر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۱۰

اخاء ۱۳۴۵ھش ـــــــ اکتوبر ۱۹۶۶ء

اسلام کی جنگ

کفر و ایمان ہمیشہ سے آپس میں متصادم رہے ہیں۔ لیکن ہر قوم کو اس کے مذہبی راہ نماؤں نے کفر و ایمان کے آخری تصادم سے متنبہ کیا تھا اور بتایا تھا کہ وہ تصادم سب سے بڑا اور سب سے زیادہ زبردست ہوگا اور یہ بھی کہا تھا کہ آخری فتح ایمان ہی کی ہوگی۔ اگرچہ ہر مذہب والے سمجھتے ہیں کہ اس تصادم میں ایمان سے مراد ان کا اپنا مذہب ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد مذہب کے عالمگیر ہو جانے کی وجہ سے اس تصادم میں ایمان سے وہی مذہب مراد ہو سکتا ہے جو عالمگیر رسول کے ذریعہ دنیا میں ظاہر ہوا ہو یعنی اسلام۔ اور اسلام کی یہ جنگ اس فتح نصیب جرنیل کے ذریعہ لڑی جانی مقدر تھی جس کے ہمنام کو طاغوتی طاقتوں نے صلیب پر لٹکا کر مارنے کی کوشش کی تھی

اب وہ آخری جنگ شروع ہو چکی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہو چکی ہے۔ اور ایک دفعہ پھر تمام طاغوتی طاقتیں اکٹھی ہو رہی ہیں۔ لیکن اس کے بعد ایمان کفر کے مقابلہ پر جیت رہا ہے۔ اسلام آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے اور باقی تمام ادیان باطلہ پسپا ہو رہے ہیں۔ یہ پسپائی کب آخری منازل میں پہنچے گی۔ اس کے متعلق زیادہ کچھ تو نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ اتنا نہایت وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ چونکہ اللہ تعالیٰ کی تقدیروں میں سے ایک تقدیر ہے۔ اس لئے اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اپنا پارٹ کس طرح ادا کرتے ہیں۔ جتنا خوبی اور تیزی سے ہم اپنا پارٹ ادا کریں گے اتنی ہی جلدی ادیانِ باطلہ کی پسپائی پایۂ تکمیل کو پہنچے گی۔ اس سلسلہ میں انگلستان کی احمدیہ جماعتوں کو ان کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پیغام دیتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حال ہی میں فرمایا ہے :-

"اسلام کی جنگ جلد تر جیتنے کے لئے اتحاد و اتفاق کے ساتھ خدا تعالےٰ کی راہ میں قربانی پیش کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ساری جماعت متحد و متفق ہو کر یکسوئی کے ساتھ تبلیغ اسلام کے اہم فریضہ میں مشغول ہو سکے۔ اور اپنا سب کچھ اس راہ میں قربان کرنے کے لئے مستعد رہے"

حضور کے پیغام کا مکمل متن اسی پرچہ میں کسی اور جگہ درج ہے۔ یہاں صرف اس بات کی طرف توجہ دلانا مقصد ہے کہ اسلام کی جنگ جو شروع ہو چکی ہے اور جو تیزی کے ساتھ جاری ہے اس کو جیتنے کے لئے ہمیں بھی ایک پارٹ ادا کرنا ہے اور وہ پارٹ یہ ہے کہ ہم اتحاد و اتفاق کے ساتھ خدا تعالےٰ کی راہ میں قربانی پیش کریں

اگر ہم سب نے تحریکِ جدید کے مقصد کو سمجھ لیا ہے اور ہم سب اس کی ضرورتوں کو مدِ نظر رکھ کر اپنی ہمت اور وسعت کے مطابق قربانیاں کر رہے ہیں تو پھر تو کہا جا سکتا ہے کہ ہم اس بات کے مستحق ہیں کہ اسلام کی آخری فتح کے نظارے جلد از جلد دیکھ لیں۔ لیکن اگر ہم اس میں کوتاہی کر رہے ہیں تو ہمیں سمجھ لینا چاہیئے کہ بے شک اسلام کی فتح تو مقدر ہو چکی ہے۔ لیکن غالباً وہ ہمارے بعد آنے والے ہی لوگ ہونگے جو اس فتح کے نظاروں سے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر سکیں گے۔

آیئے ہم اتحاد و اتفاق کے ساتھ ہر قربانی پیش کرنے والے بنیں اور اسلام کی آخری فتح کو قریب سے قریب تر لے آئیں۔

زمین کے ستارے

اسلام کی تبلیغ دراصل دنیا میں اسلام کی حقیقی تعلیم کی روشنی پھیلانے کے مترادف ہے۔ اور یہ روشنی ہمارے اقوال ہی سے نہیں بلکہ ہمارے اعمال سے پھوٹ پھوٹ کر نکلنی چاہیئے۔ ہم میں سے ہر شخص کا فرض ہے کہ اسلامی تعلیم کو اپنی زندگیوں پر اس طرح حاوی کر سکیں کہ لوگ ہم سے پوچھے بغیر یہ سمجھ سکیں کہ انسان کی خوبیاں انسان کو کیا سے کیا بنا دیتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس سلسلہ میں فرماتے ہیں :-

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اثر السجود

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ فرماتے ہیں:-

"ایک نوجوان ۲۰-۲۲ سال کا اس درسگاہ سے نکلتا ہے اور وہ بطور مربی کے اس ملک یا بیرونی ممالک میں متعین ہو جاتا ہے اور اسے کام کرنا پڑتا ہے۔ یہ نوجوان دلائل کے میدان میں بڑی عمدگی کے ساتھ بڑے حسن و خوبی کے ساتھ اپنے حریف کو شکست دے سکتا ہے اور دیتا ہے لیکن یہ تمام شکستیں جو مخالف اس کے ہاتھ سے اٹھاتا ہے وہ میرے نزدیک وہ نتیجہ نہیں پیدا کر سکتیں جو نتیجہ ہم پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

اگر یہ ۲۲ سالہ نوجوان ایسا ہے کہ خدا تعالیٰ کے حضور اس کا سجدہ ریز ہونا گو دنیا سے پوشیدہ ہو لیکن اثر السجود سے اس کے چہرے پر نور نظر آئے تو لوگ اس کی طرف جھکنے کے لئے مجبور ہو جائیں گے پہلے ڈرتے ڈرتے اپنے شبہات کے ساتھ اپنی ضرورتوں کے وقت وہ اس کے پاس آئیں گے۔ اور خواہ تکلف سے کہیں یا نہ کہیں خبر دیں گے کہ ہمیں یہ یہ تکلیف لاحق ہے۔ ہم اس مصیبت میں گرفتار ہیں ہمارے لئے دعا کرو۔

جب ہمارا یہ نوجوان خدا تعالیٰ کے حضور تنہائی کی گھڑیوں میں جھکے گا اور اپنے رب کے حضور یہ دعا کرے گا کہ اے میرے خدا! مجھے ہی تیری رضا کی خواہش نہیں ان کو بھی ہے اور میرے دل میں تڑپ ہے کہ یہ تیرے حضور جھکیں۔ یہ ایک موقعہ ہے تو انہیں ایسا چہرہ دکھا سکتا ہے۔ میری دعا کو قبول کر اور انہیں یہ سمجھ عطا کر کہ وہ کام جو دعا سے ہو سکتا ہے۔ وہ کسی اور ذریعہ سے نہیں ہو سکتا کیونکہ کوئی دوسرا تیری قدرتوں اور طاقتوں کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

جب اس کی دعائیں اپنے ماحول میں پوری ہونا شروع ہو جائیں گی تو لوگ صرف نہیں کہیں گے کہ یہ احمدی نوجوان علمی دلائل سے پوری طرح مسلح ہے بلکہ وہ یہ بھی کہیں گے کہ وہ عام انسان جیسا انسان نہیں وہ ایک ایسا نوجوان ہے۔ جس میں پتہ نہیں کیا رکھا ہے کہ جب وہ دعا کرتا ہے تو اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ تو پھر ان کے دلوں کے اندر نیک تبدیلی پیدا ہو سکتی ہے۔"

(جامعہ احمدیہ ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کا اقتباس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے برطانیہ کے تیسرے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هُوَ النَّاصِرُ

عزیز مکرم بشیر احمد رفیق!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ نے سالانہ جلسہ کے لئے دوستوں کے نام پیغام کی خواہش کی ہے اس سلسلہ میں تحریر ہے کہ

"اسلام کی جنگ جلد تر جیتنے کے لئے اتحاد و اتفاق کے ساتھ خدا تعالیٰ کے راہ میں قربانی پیش کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ساری جماعت متحد و متفق ہو کر یکسوئی کے ساتھ تبلیغ اسلام کے اہم فریضہ میں مشغول ہو سکے اور اپنا سب کچھ اسی راہ میں قربان کرنے کے لئے مستعد رہے۔ مگر جماعتی اتحاد و اتفاق کو دو چیزیں نقصان پہنچاتی ہیں۔

(۱) بدظنی۔ اس سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔

"یہ تمام بدظنی کا نتیجہ ہوتا ہے کہ جس میں مبتلا ہو کر انسان کہیں سے کہیں نکل جاتا ہے مجھے اس کا بڑا تجربہ ہے میں روز دیکھتا ہوں کہ یہ خطرناک مرض ہے۔ حضرت صاحب نے اس سے بچنے پر زور دیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کی تو ثلث زندگی اسی پر وعظ کرتے گزری۔ میں بھی تمہیں اکثر کہتا رہتا ہوں کہ بدظنی سے بچو احمدی اور مسلم کیا اور بدظنی کیا۔ ان کا آپس میں تعلق ہی کیا ہے"۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ جون ۱۹۲۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲) دوسری چیز جو اتحاد کو توڑنے والی ہے وہ **عفو** کی صفت کا فقدان ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اسی خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو تین دن غصہ کی وجہ سے نہیں بولتا اس کا ہم سے تعلق نہیں۔ معمولی سی بات ہوتی ہے اس پر بولنا چھوڑ دیتے ہیں اور مدتوں آپس میں نہیں بولتے۔۔۔۔ عفو اور درگذر کا نہ ہونا بھی خرابیاں پیدا کرتا ہے۔۔۔۔ اس کا نتیجہ شقاق اور افتراق ہے۔"

پس احباب جماعت کو یہ دو چیزیں مدنظر رکھنی چاہئیں۔ (۱) بدظنی نہ کرو (۲) درگذر سے کام لو۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے اخلاص میں برکت دے۔ اپنی رضا کی راہ پر چلانے اور باحسن طریق خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین

والسلام

مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث

لیڈر "زمین کے ستارے (بقیہ صفحہ ۳)

کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو؟ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ۔ جو فرشتے بھی تمہارے صدق و وفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔ اب میں ختم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو اور تمہارے دلوں کے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے۔"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے آمین۔

رسالہ تحریک جدید میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

اسلام - ایک چیلنج

حال ہی میں گیمبیا سے ایک رسالہ شائع ہونا شروع ہوا ہے۔ یہ رسالہ عیسائیوں کے کئی مشنوں نے مل کر شائع کرنا شروع کیا ہے۔ اس کا ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیں۔ یہ رسالہ کے ایڈیٹر جو وہاں کے بشپ بھی ہیں کا لکھا ہوا ہے اور کسی تبصرہ کا محتاج نہیں۔ ہم صرف اتنا کہنا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام کی روز افزوں ترقی نے عیسائی حلقوں کو اس قدر پریشان کر رکھا ہے کہ اس بات کا تہیہ کرنے کے باوجود کہ اسلام کی ترقی اور عیسائیت کی شکست کا وہ کبھی ذکر نہ کریں گے عیسائی پادری اس بات کو کسی نہ کسی رنگ میں پیش کرتے رہنے پر مجبور ہیں۔ اقتباس درج ذیل ہے۔

"ہمارے لئے ایک بڑا چیلنج

اسلام ہمارے لئے سب سے بڑی روک ہے۔ اور غالباً اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے لئے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اس حلقہ میں اپنی تمام تر طاقتوں اور حکمت عملی کے ساتھ جس طرح بھی ہو مسلمانوں میں کام کرنے کے لئے ایک نیا مؤثر طریق کار عمل میں لانا چاہیئے۔ یہ بات ظاہر ہے کہ پرانے گھسے ہوئے طریق ہمیں کسی کامیابی کا منہ نہیں دیکھنے دیتے۔ اس سلسلہ میں میں "اسلام اِن افریقہ پروجیکٹ کمیٹی نائیجیریا" سے خط و کتابت کر رہا ہوں تاکہ وہاں سے کوئی مشورہ حاصل کیا جا سکے اور اسی طرح ڈاکٹر ڈبلیو اے بجلفیلڈ پیرے بینگنس سٹڈی سنٹر پی او بکس ۴۰۴۵ ابادان (Dr W. A Bijlefeld pierre Benignus Study Centre, P.O. Box, 4045 Ibadan)

سے بھی خط و کتابت جاری ہے۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ لیورنڈ جان کر اسلے کو دسمبر میں یہاں بھیجا جائے۔ اکثر اسلامی ممالک میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان ایک وسیع خلیج حائل ہے جس کا پاٹنا بہت ہی دشوار ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہم نے اپنے حلقہ میں اس معاملہ میں کافی سبق سیکھا ہے کہ کون کون سے طریق محض ضیاع وقت ہیں اور کونسے طریق (اگرچہ بدقسمتی سے ان پر بہت ہی خرچ آتا ہے) کارگر ثابت ہوتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہم اور بہت سی باتیں بھی سیکھیں گے۔ ہمیں عیسائیت کو ان میں پیش کرنے کے لئے کوئی ایسا طریق اختیار کرنا پڑے گا جس سے انہیں یہ محسوس ہو سکے کہ کوئی ایسی چیز پیش کی جا رہی ہے جس کا ان کی زندگی کے روزمرہ حالات سے گہرا تعلق ہے۔ اور یہی بات ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس کی طرف ہم نے Remarks کے دوران زیادہ توجہ دی تھی۔ ہم نے ان کو کوئی ایسی بات پیش کرنے کی کوشش نہیں کی۔ جسے وہ مغائرت کی نظر سے دیکھتے

یہ بات بھی ظاہر ہے کہ یہ کام افریقنوں کے لئے کیا جانا ہے۔ اور افریقنوں کو ہی کرنا چاہیئے اسلام مغربی افریقہ کا کوئی مقامی مذہب نہیں ہے اور حقیقت تو یہ ہے کہ یہاں کے اسلام نے جو رنگ اختیار کیا ہے وہ غیر رسمی ہے لیکن جہاں تک عیسائیت کا تعلق ہے اس نے اپنے آپ کو ڈھالنے کی قطعاً کوئی کوشش نہیں کی بیشک عیسائیت افریقہ میں سمندر پار سے آئی لیکن ایسے مقامی بن جانا چاہیئے اور ہرگز ہرگز بیرونی مذہب نہ رہنا چاہیئے۔ یہ کام یورپین تو قطعاً نہیں کر سکتے۔ یہ کہ ہو سکتا ہے کہ وہ کوشش کریں کہ وہ ایمان (یعنی عیسائیت کے مذہب) کو جہاں تک ممکن ہے افریقی لنگ دے دیں۔ لیکن اب ایک بوڑھے آدمی کو محض اسے دودھ پلا پلا کر بچہ نہیں کہہ سکتے۔ افریقنوں ہی کو افریقی عیسائیت تیار کرنی پڑے گی۔ اور جو لوگ با اختیار کہے جا سکتے ہیں۔ ان کو اس بات سے ہرگز متردد نہ ہونا چاہیئے۔ بعض غیر معمولی باتیں بھی اس سلسلہ میں پیش آئیں گی۔ اس بات پر تو ضرور نظر رکھنی چاہیئے۔ کہ عقائد تو بالکل وہی ہیں لیکن ان کے اظہار کو یورپین طریق کے ساتھ ساتھ باندھ دینا چاہیئے۔ اور یہ بات ان طریقوں کے تعلق میں کہی جا رہی ہے جو عبادت سے تعلق رکھتے ہیں۔" (بیکن صفحہ)

شہداء کو خراجِ تحسین

اے شہیدِ پاک ملّت اے شہیدِ کاشمیر
تُو نے زندہ کر دیا ہے پھر سے مُسلم کا ضمیر

معجزے کرنا تری فطرت ابھی بھُولی نہیں
خیر امت ہے یہ امت کوئی معمولی نہیں

ہاتھ میں تیرے اگر ہو وے تفنگ لاالٰہ
لامحالہ زیر کر سکتا ہے تُو کافر سپاہ

خاکِ مُسلم میں ابھی گوہر کئی پوشیدہ ہیں
طارق و قاسم کئی ہیں، غزنوی خوابیدہ ہیں

ہو رواں تیری رگوں میں جو لہو شبّیر کا
پھیر سکتا ہے تو رُخ ہر گردشِ تقدیر کا

سطوتِ رفتہ نہیں گو شانِ مفقودہ ہے
راکھ کی تہ میں تری لیکن شرر موجود ہے

یاد کر لے تُو حدیثِ الامامُ الجُنّۃ
ہے یہی تیرے لئے اک راہ جذبِ قُل کُن

مجتمع کر لے پراگندہ خس و خاشاک تک
پھر بھبھک جائے گا شعلہ ترا افلاک تک

عبدالحکیم اکمل

نسیم سیفی

راہِ عمل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس پہ فضلِ عمر تھے سدا گامزن ہو ہماری وہی رہگزر دوستو

زندگی کم ہے کارِ جہاں ہے بہت کیوں رہیں ہم نہ سینہ سپر دوستو

وقت لمحہ بہ لمحہ گزر جائے گا منزلِ شوق اک روز کٹ جائیگی

یہ غمِ دل بنے گا غمِ دو جہاں تم ہتھیلی پہ رکھ لو جو سر دوستو

رات تاریک ہے، اور لمبی سہی۔ رات لیکن بہرحال اک رات ہے،

تم ذرا دم تو لو پَو پھٹے گی ابھی اور چمکے گا نورِ سحر دوستو

وہ جو عزمِ صحابہؓ کے تھے معجزے وہ جو نورِ نبوّت کی تھی جھلکیاں

پھر وہ جوہر دکھانے کا وقت آگیا ہے دکھاؤ وہ بارِ دگر دوستو

آج ہر چیز اک پیکرِ نور ہے آج ہر سمت اک جلوۂ طُور ہے

دل نے اس دل سے کی آج کچھ گفتگو اور نظر سے ملی ہے نظر دوستو

میری مبہم سی باتیں بھی ہیں دلنشیں میرے الجھے سے فقرے بھی مقبول ہیں

میرے ہر شعر میں ہے کسی کی نگاہِ نوازش کا اتنا اثر دوستو

تحریکِ جدید کی خبریں

مرتبہ۔ بشیر احمد صاحب اختر

انگلستان

جماعت احمدیہ انگلستان نے بھی گزشتہ ایام میں اپنا تیسرا سالانہ جلسہ منعقد کیا۔ جس میں حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل سے سات سو سے زائد تھی (پہلے تار غلط پڑھی جانے کے باعث حاضری کی تعداد دو سو لکھی جا چکی ہے۔ دراصل حاضری سات سو سے زائد تھی)

مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنی تقریر کے دوران اخلاقی اقدار کی طرف توجہ دلائی۔ آپ کے علاوہ مکرم امام صاحب مسجد لنڈن مکرم بشیر احمد صاحب رفیق۔ نائب امام صاحب مکرم نذیر احمد صاحب بشیر اور مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ۔ محمود احمد صاحب مختار۔ مولوی فضل الٰہی صاحب انوری اور عبدالسلام صاحب میڈیسن نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا۔

لنڈن مشن نے سنڈے سکول سیمینار کے نام سے ایک تربیتی کلاس بھی جاری کر رکھی ہے۔ جس کا مقصد نوجوانوں اور بچوں کو اسلامی تعلیم سے آگاہ کرنا ہے۔

ہالینڈ

جوں جوں سردی کا موسم قریب آ رہا ہے مشن کی مصروفیات بڑھ رہی ہیں۔ مختلف جگہوں سے اسلام پر تقاریر کی دعوتیں آ رہی ہیں۔ سکولوں اور کالجوں کے علاوہ بعض مذہبی اور غیر مذہبی انجمنیں بھی تقاریر کے لئے مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ انچارج کو بلاتی رہتی ہیں۔ حال ہی میں ایک فری میسنز سوسائٹی نے اسلام پر لیکچر کی دعوت دی۔ اسی طرح ایک کیتھولک تنظیم نے مشنریز کی کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی۔ اس کانفرنس میں مختلف مذاہب کے نمائندے شریک ہوئے۔ اور ان میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کیں۔ ظاہر ہے کہ اسلام جو خوبیوں کا جامع ہے اس کے بیان سے لوگ بہت زیادہ متاثر ہوئے۔

سوئٹزرلینڈ

یوں تو لٹریچر کی اشاعت کو ہر جگہ اہمیت حاصل ہے لیکن یورپ میں اسے خاص اہمیت حاصل ہے۔ اور وہاں ہمارے کام کا بہت بڑا حصہ لٹریچر کی اشاعت سے ہے۔ حال ہی میں مکرم و محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ انچارج سوئٹزرلینڈ مشن نے کشتی نوح کا وہ حصہ جو تعلیم سے تعلق رکھتا ہے جرمن زبان میں چھپوایا ہے۔ کشتی نوح کا یہ حصہ ایک رنگ میں اسلام کی اخلاقی تعلیم کا نچوڑ ہے۔ امید ہے کہ اس کی اشاعت انشاء اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لوگوں پر ایک نہایت نیک اثر پیدا کرے گی۔

فرانکفورٹ (جرمنی)

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے مسجد احمدیہ میں ایک تقریب پیدا کر کے "مسیح قرآن اور بائبل" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مبلغ انچارج بھی ان ایام میں فرانکفورٹ ہی میں تھے۔ اس لئے انہوں نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ کا موضوع "مسیح کی آمد ثانی" تھا۔

حال ہی میں جب محمد علی صاحب کلے نے جو ہیوی ویٹ باکسنگ کے چیمپئن ہیں فرانکفورٹ میں باکسنگ کے ایک مقابلے میں حصہ لیا۔ اور اپنے عالمی اعزاز کو برقرار رکھا تو آپ نے اخباری نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ میری کامیابی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ میرا ساتھ دیتا ہے۔ مقابلہ سے ایک روز قبل کلے صاحب نے احمدیہ مسجد میں نماز ادا کی اور وہاں سب لوگوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس مسلمان چیمپئن کو فتح نصیب کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے بعض اخبارات نے محمد علی صاحب کلے کی مسجد احمدیہ میں نماز پڑھتے ہوئے تصویر بھی شائع کی ہے۔

ہیمبرگ (جرمنی)

گزشتہ ایام میں جرمنی کی جماعت کی دعوت پر مشرقی پاکستان کے دو مشہور جرنلسٹ جرمنی تشریف لے گئے۔ ہیمبرگ میں مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مبلغ انچارج نے انہیں مسجد میں آنے کی دعوت دی جو انہوں نے شوق سے قبول کی۔ وہاں انہیں یورپ میں احمدیہ جماعت کی اسلامی خدمات کی تفاصیل سے آگاہ کیا گیا۔ اور جرمنی میں مشن سے متعلق بھی ضروری باتیں بتائی گئیں۔ دونوں جرنلسٹ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت متاثر ہوئے۔

گی آنا

مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم مبلغ انچارج گی آنا نے ایک پمفلٹ احمدیت کی حقیقی تعلیم کے متعلق شائع کیا۔ اس کی اشاعت کے بعد کثرت سے لوگوں نے مزید واقفیت حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ کچھ لوگوں نے ذاتی طور پر ملاقات کر کے اور پھر اور لوگوں نے خط و کتابت کے ذریعہ مزید معلومات حاصل کیں۔

مکرم میر صاحب ہسپتال میں جا کر بیماروں کی عیادت بھی کرتے رہے۔ اور انہیں حقیقی اسلام کی تعلیم سے بھی آگاہ کرتے رہے۔ قرأت قرآن کریم کے ایک جلسہ میں آپ نے قرآن کریم سے متعلق بعض ضروری امور حاضرین کے سامنے رکھے تا کہ لوگ اس کتاب کو نہ صرف پڑھیں بلکہ اس پر عمل بھی کریں۔

امریکہ

احمدیہ جماعت امریکہ کا انیسواں سالانہ جلسہ منعقد ہوا جس کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے ایک روح پرور پیغام ارسال فرمایا تھا (یہ پیغام اس شمارے کے انگریزی حصہ میں شائع کیا جا رہا ہے) جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب رہا۔ حاضرین نے مختلف رنگوں میں اپنی دلی مسرت کا اظہار کیا۔

مبلغین کی آمد و روانگی

۔۵ مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سنگاپور میں چار سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۸ ستمبر کو بذریعہ جہاز ایکسپریس ربوہ تشریف لے آئے ۔ اس سلسلہ میں ایک انٹرویو آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

۵ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس اعلائے کلمۃ الحق کی غرض سے ۱۲ ستمبر کو ربوہ سے روانہ ہو کر بخیر و عافیت مغربی جرمنی پہنچ گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ تحریک جدید کو روز افزوں مقبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ خریدار اصحاب کی طرف سے بار بار تقاضا ہو رہا ہے کہ پرچے کے صفحات میں اضافہ کیا جائے اور بیرونی مشنوں کے متعلق زیادہ معلومات بہم پہنچائی جائیں کیونکہ بیرونی مشنوں کا کام جماعت کی ٹھوس تبلیغ کا ذریعہ بھی ہے۔ اور اس کے وقار میں اضافہ کا باعث بھی۔ احباب کرام کے اس تقاضے کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جنوری ۱۹۶۷ء سے ۴۸ صفحات (سولہ صفحات اردو کے اور آٹھ انگریزی کے) کی بجائے ۵۲ صفحات کر دیئے جائیں اور چندہ اسی شرح سے ڈیڑھ روپیہ کی بجائے دو روپیہ کر دیا جائے چندہ کی موجودہ شرح ایک آنہ فی صفحہ سالانہ (یعنی سال میں بارہ صفحے) ہے اور پرچہ ۵۲ صفحات کا ہو جانے سے بھی یہی ۴۸ شرح رہے گی۔ کیونکہ اس صورت میں صرف آٹھ آنے ہی کا اضافہ ہوگا۔ آئندہ احباب دو روپے سالانہ کے حساب سے چندہ ارسال فرمائیں۔ (مینجنگ ایڈیٹر)

مفید معلومات

۔۵ دودھ اور انڈے حفاظتی غذاؤں کی فہرست میں آتے ہیں کیونکہ ان کے استعمال سے دیگر غذائیں جلد ہضم ہو جاتی ہیں اور انسان بیماریوں سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ بچوں کے لئے دودھ کا دافر استعمال نشوونما۔ جوانوں میں کالی اور موٹا پا اور بڑھاپے میں توند بڑھ جانے کا موجب ہوتا ہے۔ پس عمر کے بڑھنے کے ساتھ دودھ کے استعمال میں نسبتی کمی آنی چاہیئے۔ تیل یا بناسپتی گھی استعمال کرنے والوں کو روزانہ کچھ نہ کچھ دودھ یا دہی یا دودھ سے بنی ہوئی کوئی چیز استعمال کرنی چاہیئے۔

۔۵ زیادہ انڈے دینے والی مرغیوں کو اگر متوازن غذا ضروری مقدار میں نہ دی جائے تو ان کا وزن کم ہو کر وہ بالکل ہلکی پھلکی ہو جاتی ہیں کیونکہ انڈے دینے سے ان کا جسم آہستہ آہستہ گھل کر انڈوں میں شامل ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ انڈے دینا بند کر دیتی ہیں یا کچے اور پتلے چھلکے والے چھوٹے انڈے دینا شروع کر دیتی ہیں۔ ایسی مرغیاں جلد ہی کسی بیماری کا شکار ہو کر مر بھی جاتی ہیں۔

ماہنامہ "الفرقان" ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفرقان کا ستمبر کا شمارہ خاص نمبر ہے۔ اور اس میں رسالہ فاران کے معاند احمدیت ایڈیٹر ماہر القادری صاحب کے ایک مضمون کا مفصل جواب ہے۔ احباب اسے خود بھی پڑھیں اور غیر از جماعت دوستوں کو بھی دکھائیں تاکہ احمدیہ جماعت کے متعلق پھیلائی گئی غلطیوں کا ازالہ ہو سکے۔

رسالہ کی قیمت فی کاپی ساٹھ پیسے۔ سالانہ چندہ ۶ روپے رسالہ کی خریداری کے لئے منیجر صاحب رسالہ الفرقان ربوہ سے خط و کتابت کریں۔

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

انگوٹھیاں

فرحت علی جیولرز

دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

اولاد ایک بہت بڑی نعمت ہے،

محبوب مفید اٹھرا

مرض اٹھرا کا کامیاب

اور شافی علاج ہے

- فی شیشی پانچ روپے
- مکمل کورس ۱۵ روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ہمدرد نسوال

اسقاط حمل یا بچوں کا پیدا ہو کر

فوت ہو جانا اس کا مجرب اور

مفید علاج

قیمت مکمل کورس ۲۰ روپے

دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

مواز نہ مذاہب

میدان عمل — از نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کتاب میں اسلام کی ترقی اور عیسائیت کی شکست کی ایک واضح تصویر دکھائی گئی ہے۔ کتاب کے مندرجہ ذیل مضامین خاص طور پر پڑھنے کے قابل ہیں۔

۱۔ اسلام اور عیسائیت کی موجودہ جنگ اور اس کا پس منظر

۲۔ ڈاکٹر ٹلی گرائم اور احمدی مبلغین

۳۔ عیسائیت کی شکست کی تدریجی منازل

۴۔ کسر صلیب کا ایک اور ثبوت قیمت ۱۲ آنے

المدینہ بک ڈپو دارالرحمت شرقی ربوہ

ھُوَالشَّافِی

چند مفید اور مجرب نسخے

- بے خوابی ٹانک۔ بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، سٹی کے کی عادت اور دانت نکالنے کی تکالیف کا کامیاب حملہ ہے۔ تین روپے
- لیکورین لیکوریا سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے ۴ روپے
- سپیشل کورس۔ طاقت کی خاص دوا دس روپے
- ری جووی نیٹنگ کورس سپیشل کورس سے بھی زیادہ طاقتور۔ ۳۰ روپے
- پینز کیور۔ جوڑوں کی درد کا مکمل علاج دس روپے

ڈاکٹر عبدالحمید ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی ہر قسم کی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں، مردوں سب کے لئے مفید

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرخورشید

ایک عجوبۂ روزگار سرمہ

دھند، غبار، خارش، کھرے، موتیا وغیرہ امراضِ چشم کے لئے نہایت اکسیر اور لاجواب ہے

قیمت ۷۵ پیسے۔

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں۔ قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے۔

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی بہترین تجویز۔ مکمل اعلیٰ اجزا سے تیار کردہ۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے

انگزینا

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی، نظامِ ہضم کی اصلاح کرتی ہیں۔ عصبی اور ریحی جوڑوں کے دردوں کو دور کر کے توانائی بحال کرتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۲ روپے صرف

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

- ذہنی پریشانی
- کام کو جی نہ چاہنا
- ذہنی کھچاؤ
- چڑچڑا پن
- جلد غصہ آجانا
- ذہنی انتشار
- جلد تھک جانا
- بے حد کمزوری
- مردانہ بانجھ پن

کے لئے

جرمنی کی بنی ہوئی "افروڈور گولیاں" بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ کے بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ پچاس گولیوں کی قیمت ۱۵ روپے علاوہ محصول ڈاک

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور

فون نمبر ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah